



## پاکیزگی نصف ایمان ﷺ الحمد لله ترازو کو بھر دیتا ہے، **سبحان الله اور الحمد لله آسمانوں سے زمین تک کی وسعت کو بھر دیتا ہے**

ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پاکیزگی نصف ایمان ﷺ الحمد لله ترازو کو بھر دیتا ہے، سبحان الله اور الحمد لله آسمانوں سے زمین تک کی وسعت کو بھر دیتا ہے نماز نور ہے، صدقہ دلیل ہے، صبر روشنی ﷺ قرآن تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف حجت ہے، ہر انسان دن کا آغاز کرتا ہے، تو (کچھ اعمال کے عوض) اپنا سودا کرتا ہے، پھر یا تو خود کو آزاد کرنے والا ہوتا ہے یا خود کو تباہ کرنے والا"

**[صحیح] [اسے مسلم نے روایت کیا]**

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حدیث میں بتا رہے ہیں کہ ظاہری طہارت وضو اور غسل سے حاصل ہوتی ہے اور یہ طہارت نماز کے لیے شرط ہے "الحمد لله ترازو کو بھر دیتا ہے" الحمد للہ در اصل اللہ پاک کی حمد و شنا بیان کرنے اور اسے صفات کمال سے متصف کرنے سے عبارت ہے قیامت کے دن اس کلمے کو ترازو پر وزن کیا جائے گا، تو اس سے عمل کو نولا جانے والا ترازو بھر جائے گا "سبحان الله اور الحمد لله" یہ دونوں کلمات ہر قسم کے نقص سے اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اسے اس کی جلالت شان کے مطابق کمال مطلق کے وصف سے موصوف کرتے ہیں، جس کے ساتھ اس کی محبت اور اس کی تعظیم بھی ہم رکاب ہوتی ہے یہ دونوں کلمات آسمان و زمین کے درمیان کی وسعت کو بھر دیتا ہے نماز نور ہے جو بندہ کے دل کو، اس کے چہرے کو، اس کی قبر کو اور اس کی آخرت کو منور کرتے ہے "صدقہ دلیل ہے" صدقہ مؤمن کے سچے ایمان والہ ہونے کے ساتھ اس بات کی بھی دلیل ہے کہ وہ اس منافق سے مختلف ہے، جو صدقہ سے دامن کیش رہتا ہے، کیوں کہ وہ اس اجر و ثواب کو سچ نہیں جانتا، جس کا وعدہ صدقہ کرنے والا سے کیا گیا ہے "صبر روشنی ہے" صبر نفس کو جزء فرع کرنے اور تقدیر پر ناراضگی طاہر کرنے سے روکنے کا نام ہے صبا ایسی روشنی کو کہتا ہے، جس کے ساتھ حرارت اور جلانے کے اوصاف پائے جائیں جیسے کہ سوچ کی روشنی صبر کو ضبا اس لیے کہا گیا ہے کہ صبر کرنا ایک مشکل کام ہے اور اس کے لیے نفس سے لڑنا اور اسے خواہشات سے روکنے کی ضرورت ہوتی ہے جب انسان صبر سے کام لیتا ہے، تو اس کی راہیں روشن رہتی ہے اور وہ صحیح راستہ پر گامزن رہتا ہے یہاں صبر سے مراد یہ کہ اللہ کی اطاعت گزاری پر گام زن رہا جائز، اس کی نافرمانی سے اجتناب کیا جائز دنیاوی مصائب و مشکلات کا مقابلہ پامردی کے ساتھ کیا جائز ہے "قرآن تمہارے حق میں دلیل ہے" قرآن انسان کے حق میں دلیل اس وقت ہوتا ہے، جب وہ اس کی تلاوت کرے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے یا پھر تمہارے خلاف دلیل ہے" قرآن انسان کے خلاف دلیل اس وقت ہوتا ہے، جب وہ اس کی تعلیمات پر عمل کرنے اور اس کی تلاوت کرنے سے گریز کرے یہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ تمام لوگ جد وجہد کرتے، زمین میں پھیل جاتے اور نیند سے بیدار ہو کر اپنے مختلف مشاغل کی غرض سے گھروں سے نکل جاتے ہیں چنانچہ ان میں سے کچھ لوگ اللہ کی اطاعت پر قائم رہتے ہوئے اپنی جان کو جہنم سے آزاد کر لیتے ہیں، جب کہ کچھ لوگ اس را سے بھٹک کر گناہوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں، تو اللہ ان کو جہنم میں داخل کر کے لاک کر دیتا ہے

